

گردشی قرضوں کا بوجہ بجلی کے بلou میں، 150 ارب روپے کی وصولی شروع

 jang.com.pk/news/515707

الم خبریں

اسٹاف رپورٹر

04 جولائی ، 2018

اسلام آباد (ناصر چشتی، خصوصی نمائندہ) گردشی قرضوں کے حوالے سے سینٹ کی خصوصی کمیٹی کا اجلاس گذشتہ روز سینیئر شبلی فراز کی صدارت میں بوا۔ وزارت خزانہ کے حکام نے کمیٹی کو بتایا دسمبر 2017 تک گردشی قرضہ کی ادائیگی کیلئے 180 ارب کا قرض لیا قرضہ کی ادائیگی کیلئے اس کو صارفین کے بھلی ٹیرف میں شامل کیا گیا ہے حکومت نے گذشتہ سال 118 ارب روپے کی سبسڈی ادا کی تھی اس سال بجلی کی زیادہ پیداوار کی وجہ سے سبسڈی 150 ارب رکھی گئی ہے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں زراعت کیلئے 9 ارب روپے کی سبسڈی رکھی گئی ہے جبکہ انڈسٹریل سپورٹ پیکچ کے تحت 15 ارب کی سبسڈی دی جائے گی۔ اس موقع پر چیئرمین کمیٹی نے پوچھا نیپرا اتحارٹی کے پاس صارفین کیلئے ٹیرف اپ ڈیٹ کرنے کا کوئی طریقہ نہیں انہوں نے کہا جو بڑے لینڈ لارڈ بین ان کو سبسڈی کی مدد میں زیادہ بلنگ کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نیپرا اتحارٹی اپنی بلنگ میں بیٹھ کر مزے لوٹنے کے لئے بلوچستان کے بیشتر علاقوں کے صارفین کیلئے کوئی سہولت نہیں۔ کنوئیئر کمیٹی شبلی فراز نے کہا کہ پاکستان میں جتنی بھی ڈسکووڈ بین سب کا سسٹم مختلف ہے اور پالیسی میں ناکامی کی یہی وجہ ہے کنوئیئر نے پوچھا کہ سبسڈی دینے کا طریقہ کار کیا ہے کمیٹی کو بتایا کہ سبسڈی ٹیرف زرعی ٹیوب ویل موٹر

اور تین سو سے کم یونٹ استعمال کرنے والوں کو دی جاتی ہے۔ نیپرا کے حکام نے اجلاس کو بتایا کہ صارفین کو سبسڈی دینا حکومت کا کام ہے اور وہی فیصلہ کرتی ہے۔ ایڈیشنل سیکرٹری ضرغام الحق خان نے کمیٹی کو بتایا کہ 51 فیصد صارفین پانچ کلو واٹ تک استعمال کرتے ہیں اس سے زیادہ استعمال کرنے والے صارفین 23 فیصد بین بلوچستان میں سے کل واجبات میں سے 86 فیصد زرعی صارفین کو ادا کرنے ہیں زرعی صارفین 4 بزار سے زائد کا بل ادا کرنے کو تیار نہیں۔